سوال

(88) وہابی کی کیا تعریف ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

وہابی کی کیا تعریف ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قاعدہ کی رو وہابی اس کو کہنا چاہیئے جو مجدد ملت شیخ الاسلام حضرت محمد بن عبدالوہاب نجدی رحمتہ اللہ علیہ (۱۱۱۵، ۱۷۰۳ھ ۱۲۰۶، ۱۷۹۲ھ) کا مقلد اور پیرو ہو، جیسے چاروں اماموں کے مقلدین اور پیروں کو مالکی شافی حنبلی حنفی کہا جاتا ہے لیکن نجد کے اس مجدد اور امام علمبر دار توحید کی مبارک تحریک کے مخالفین نے سیاسی اغراض ومقاصد کی بنا پر دنیا کے سامنے اپنی غلط بیانیوں اور افتراپردازیوں کے ذریعے اس تحریک، وہابیت، اور "وہابی" کو نہایت بھیانک اور خوفناک صورت میں پیش کیا تاکہ دنیا اسلام اس تحریک اور اس کے بانی اور حامیوں کی مخالفت ہوجائے چنانچہ وہ اپنے ناپاک مقصد میں کسی قدر کامیاب بھی ہوگئے۔

ہندوستان میں ایک زمانہ "وہابیت" نام تھا حضرت سید احمد شہیدؒ (۱۲۰۱، ۱۷۸۶ھ ۱۲۴۶، ۱۸۳۱ھ) اور مولانا اسمعیل شہیدؒ کی تحریک تجدید دامامت کا اور "وہابی" نام تھا مجاہدانہ تحریک کے بانیوں اور حامیوں کا حالانکہ ہندوستان میں حضرت سید احمد شہیدؒ کی تحریک دعوت وتجدید کی نجد کی وہابی تحریک سے دور کا تعلق بھی نہیں یعنی ایک نے دوسرے کی تعلیمات سے بالکل فائدہ نہیں اٹھایا (ملاحظہ ہو سیرت حضرت سید احمد شہید)

پھر ایک دوسرا دور آیا اس دور میں غلط فہمی سے "وہابیت" اور "وہابی" نام ہوگیا ہندوستان میں مبرنش امپریلزم سے "بغاوت" اور باغی کا اس غلط فہمی کی بنا پر مسلمانوں پر وہ سب کچھ گزرا جس کے بیان کرنے کےلئے زبان میں طاقت نہیں اس کے بعد تیسرا موجود دور آیا اس میں "وہابیت" نام ہوگیا شیخ الاسلام محمد بن عبدالوہاب کی تقلید واتباع کا اور تقویتہ الایمان پڑھنے پڑھانے کا اور ان غلط بیانیوں دروغ بافیوں افتراپردازیوں اور بے سروپاتوں کا جن کا سلسلہ بریلوی حنفیوں نے اہل حدیثوں کو بدنام کرنے اور جاہل مریدوں کو اندھیرے میں رکھنے کے واسطے جاری کر رکھا ہے اور اگر حقیقت اور واقعیت کا لحاظ کیا جائے تو انہوں نے وہابیت نام رکھا ہے "اہلحدیثیت" یعنی قرآن وحدیث کے اتباع اور اجتناب من البدعات کا اور وہابی نام رکھا ہے اس شخص کا جو بریلوی رضائی عقیدہ نہ کر رکھتا ہو اور ہر کسی قسم کی بدعتوں سے پرہیز کرتا ہو تقلید سے الگ رہ کر صرف قرآن وحدیث پر عمل کرتا ہو حالانکہ اہلحدیث جس طرح کسی امام کے مقلد نہیں اسی طرح شیخ الاسلام ابن عبدالوہاب کے مقلد اور پیرو بھی نہیں اور نہ ان کی تحریک شیخ الاسلام کی تعلیمات سے ماخوذ ہے اگرچہ دونوں تحریکوں کا ماخذ اور مقصد ایک ہے اسی طرح ان کا دامن ان بہتانات اور خرافات سے بھی پاک اور منزہ ہے جو ان کی طرف ناپاک مقصد کی خاطر منسوب کی جاتی ہے کیونکہ وہ تو صرف قرآن وحدیث پر عمل کرتے ہیں اور بس پس ان کو وہابی کہنا انتہائی ظلم ہے شیخ الاسلام محمد بن عبدالوہاب کے صیح حالات اور ان کی تحریک تجدید وامامت کے مستند مفصل

کوائف و نتائج معلوم کرنا چاہتے ہوں تو ذیل کی کتابوں کا مطالعہ کریں۔

(۱) روضتہ الافکار والافہام لمرتاوحال الامام وتعداد وغزوات ذوی الاسلام لابن غتام (عربی)

(۲) عنوان المجدفی تاریخ نجد لعثمان بن بشر النجدی (عربی)

(۳) الہدیتہ السنیتہ والتحفتہ ابوہابیتہ النجدیتہ لابن سمان (عربی)

(۴) تبریتہ الشیخین الامامین (عربی)

(۵) حاظر العلم الاسلامی الامیر شکیب ارسلان (عربی)

(۶) تاریخ نجد حافظ اسلم جیراجپوری (اردو)

(۷) سیرۃ محمد بن عبدالوہاب مسعود عالم ندوی (اردو)

(۸) اس موضوع پر فلبی وغیرہ کی انگریزی تصنیفات

عبیداللہ رحمانی محدث دہلے جلد ۹ ش ۸

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد 10 ص 249

محدث فتویٰ